کراچی (پریس ریلیز) پاکستان اسٹیٹ آئل نے روزنامہ خبریں کے ملتان ایڈیشن سے شائع ہونے والی خبر کی تردید کردی۔ اخبار میں پی ایس او کی مصنوعات پر یکطرفہ اور جانبدارانہ اعتراض اٹھایا گیاجس پر پی ایس او نے وضاحتی بیان جاری کرتیہوئے کہا ہے کہ کمپنی نہائیت ذمہ داری کے ساتھ اپنے صارفین کے لئے انتہائی اعلی معیار کی پٹرولیم مصنوعات مہیا کرتی ہے۔ درآمد شدہ تمام مصنوعات HDIPلیباریٹری سے حکومت کے قائم کردہ معیار کے مطابق تصدیق ہونے کے بعد ہی پورٹ سے روانہ کیا جاتاہے۔

پی ایس او کی درآمد شدہ پیٹرولیم مصنوعات کے فلیش پوائنٹ کامعیار 90-100پوائنٹ کے درمیان ہوتا ہے جبکہ حکومت کے مقرر کردہ فلیش پوائنٹ معیار 66پوائنٹ ہے، تاہم مقامی ریفائنری سے فراہم کردہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی رینج 54پوائنٹ سے زائد ہے۔

متعلقہ اخبار میں غیر تصدیق شدہ خبر شائع کی گئی، حقیقت میں درآمد شدہ ہائی اسپیڈ ڈیزل PAPCOکے وائٹ آئل پائپ لائن کے ذریعے پورٹ قاسم سے محمود کوٹ تک HDIPاور پی ایس او کی حکومت کی مقرر کردہ معیار کے مطابق لیباریٹریزسے جانچ پڑتال اور پھر تصدیق کے بعد بھیجا جاتا ہے۔ PAPCOکی پائپ لائن کے ذریعے منتقل کئے جانے والے ایندھن کا محمود کوٹ پر فلیش پوائنٹ کے معیار میں ناکامی کی جانچ پڑتال آپریٹر یعنی PAPCOکی ذمہ داری ہے۔

پائپ لائن سسٹم کے ذریعے ایندھن پمپ کرنے سے پہلے آپریٹر یعنی PAPCOکی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر طرح سے پمپ کرنے سے پہلے اطمینان کرے کہ مصنوعات مقرر کردہ معیار کے مطابق ہیں۔ PAPCOاور آئل مارکیٹنگ کمپنی کے ٹرانسپورٹیشن معاہدے کے تحت آپریٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ کوالٹی میں کمی کے نتیجے میں آئل مارکیٹنگ کمپنی کو ہونے والے نقصان کا ازالہ کرے۔ تعجب کی بات ہے کہ PAPCOکے معاملے پر مکمل خاموشی اختیار کی گئی ہے۔ PAPCO پیٹرولیم مصنوعات کی ترسیل کرتے ہوئے لوکل اور امپورٹڈ مال کو مکس کر دیتی ہے جسکی بہر کیف ذمہ داری PAPCO پر ہی عائد ہوتی ہے۔

یہ بات بھی قابل ذکر پاکستان اسٹیٹ آئل کے مورخہ 3ستمبر، 8اگست اور 26جولائی کو پورٹ پر لنگر انداز ہونے والے ٹینکر ز کا فلیش پوائنٹ ٹیسٹ کا رزلٹ بالترتب 90، 94اور 90آیا، جس کی باقاعدہ HDIP سے جانچ پڑتال اور تصدیق کے بعد PAPCOکے پائپ لائن سسٹم سے منتقل کیا گیا۔ ان نتائج سے تصدیق ہوتی ہے کہ شائع کردہ خبر جس میں درآمد شدہ مصنوعات غیر معیاری ہیں، بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے، جس کا مقصد ذاتی مفاد کی خاطر ایک فعال قومی ادارے کی ساکھ کو نقصان پہنچا نا ہو سکتا ہے۔ نیز یہ کہ افسران کا نام لے کر خبر میں ذکر کرنا ما سوائے محض الزام تراشی کے کچھ نہیں ہے۔ کمپنی اس عمل کی مذمت کرتی ہے۔ ختم شد